خیبر پختونخوا مفت لازمی ابتدائی ر پرائمری اور ثانوی تعلیم کا قانون ۲۰۱۷ء.

خیبر پختونخوا ۲۰۱۷ء کا قانون نمبر XII

فہرست.

دیباچہ.

حصے.

۱. مختصر عنوان، وسعت اور آغاز.

۲. تعریفات.

۳. مفت لازمی ابتدائی ر پرائمری اور ثانوی تعلیم.

۴. غیر حاضری پر مناسب عذر

۵. سکول حاضری اتھارٹی.

۶. جرم.

۷. تعلیمی فنڈ.

۸. قواعد کے بنانے کا اختیار.

۹. تنسیخ.

خیبر پختونخوا مفت لازمی ابتدائی / پرائمری اور ثانوی تعلیم کا قانون ۲۰۱۷ء.

خیبر پختونخوا ۲۰۱۷ء کا قانون نمبر XII

گورنر خیبر پختونخوا کی منظوری حاصل کر لینے کے بعد حکومت خیبر پختونخوا نے سرکاری جریدے (غیر معمولی) میں پہلی دفعہ مورخہ ۲۶، اپریل ۲۰۱۷ء کو شائع ہوا.

ایک قانون.

صوبہ خیبر پختونخوا میں مفت لازمی ابتدائی / پرائمری اور ثانوی تعلیم مہیا کرنے کے لیے قانون وضع کیا گیا.

دیباچہ.

ہرگاہ کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل A۲۵ الف، میں بتاتا ہے کہ ریاست ان تمام بچوں کو جن کی عمریں پانچ (۵) سے سولہ (۱۶) سال تک ہوں کو مفت لازمی پرائمری/ابتدائی اور ثانوی تعلیم قانون کے مطابق وضع کردہ طریقہ کار کے ذریعے کریگا.

اور ہرگاہ یہ امر ضروری ہے کہ صوبہ خیبر پختونخوا کے ان تمام بچوں کو جنکی عمریں پانچ (۰۵) سے لیکر سولہ (۱۶) سال کے درمیان ہیں ان سب بچوں کو مفت لازمی ابتدائی / پرائمری اور ثانوی تعلیم دینے کے لیے بذریعہ قانون ایسا طریقہ کار وضع کرکے دیں جو مذکورہ بالا آرٹیکل سے مطابقت رکھے اور مطلوبہ مقاصد بھی حاصل ہوں.

۱. **مختصر عنوان، وسعت اور نفاذ:**

(۱) قانون ہذا کو خیبر پختونخوا مفت لازمی ابتدائی / پرائمری اور ثانوی تعلیم سے موسوم کیا جائیگا.

(۲) یہ قانون صوبہ خیبر پختونخوا کے ان ایسے ضلعوں میں وسعت پذیر ہوگا، جنکی حکومت سرکاری جریدے میں خصوصی طور پر وضاحت کرے.

(۳) یہ قانون آئندہ تعلیمی سال (نئے داخلوں) سے وسعت پذیر / نافذ ہوگا.

۲. **تعریفات:**

(۱) قانون ہذا میں تاوقتیکہ عنوان یا متن میں کوئی امر منافی نہ ہو.

(الف) ''بچے'' سے مراد ایک بچہ جو کہ کسی بھی جنس کا ہو اور اسکی عمر تعلیم سال کے شروعات میں عمر پانچ (۰۵) سال سے کم نہ ہو اور نہ ہی سولہ (۱۶) سال سے زیادہ ہو اور اسے جماعت ۱۰ تک داخلے کے لیے مقررہ عمر کے حد میں ہو.

(ب) ''حکومت'' سے مراد حکومت صوبہ خیبر پختونخوا کی حکومت ہے.

(پ) ''والدین'' سے مراد بچے کا والد یا والدہ اور بشمول ایک ایسے شخص بھی جو سرپرست ہو سکتا ہے جیسا کہ گارڈین اینڈ وارڈ ۱۸۹۰ کے قانون (۱۸۹۰ء کا قانون نمبر VIII) میں وضاحت کی گئی ہے یا کوئی اور شخص جو کسی عدالت سے سرپرست ظاہر کیا ہو.

(ت) ''سکول'' سے مراد سرکاری پرائمری سکول، مڈل سکول اور ہائیر سیکنڈری سکول ہے.

(ٹ) ''سکول حاضری اتھارٹی'' سے مراد اس قانون کے دفعہ ۵ کے تحت بنائی گئی سکول حاضری اتھارٹی ہے.

(ث) ''ثانوی تعلیم'' سے مراد ایک سکول میں جماعت دہم تک ابتدائی، مڈل اور ثانوی تعلیم ہے.

۳۔ مفت لازمی ابتدائی / پرائمری اور ثانوی تعلیم۔

(۱) حکومت خیبر پختونخوا کے صوبے میں پانچ (۵) سے سولہ (۱۶) سال کے بچوں کو مفت لازمی / ابتدائی اور ثانوی تعلیم مہیا کرے گی۔

(۲) تمام والدین اپنے بچوں کو اس وقت سکول بھیجیں گے جب تک وہ اپنی ثانوی تعلیم پوری نہ کرلیں سوائے اس کے مناسب / معقول عذر دفعہ ۴ میں مہیا کئے گئے کے مطابق قبول ہوا ہو۔

۴۔ غیر حاضری کرنے پر معقول مناسب عذر:

دفعہ (۳) کے ذیلی دفعہ (۲) کا منشا / مقصد پورا ہونے کے لیے درج ذیل معاملات بشمول ہونگے۔

(الف) جہاں سکول اتھارٹی اس بات پر مطمئن ہو کہ بچہ بیماری، کمزوری یا ذہنی کمزوری / ذہنی کم عقلی یا کسی مخصوص حالات کی وجہ سے تعلیم مکمل نہیں کرسکتا یا یہ ضروری نہیں کہ بچہ اپنی ثانوی تعلیم کسی مخصوص حالات کی وجہ سے پورا کر لے؛ یا

(ب) جہاں سکول اتھارٹی سمجھتی ہے کہ بچہ بغیر کسی سکول کے جو علم / سمجھ بوجھ حاصل کررہا ہے وہ کافی ہے؛ یا

(ج) جہاں بچے کی رہائش / گھر کے ارد گرد دو کلومیٹر کے فاصلے تک کوئی سکول نہ ہوتو،

۵۔ سکول حاضری اتھارٹی۔

(۱) اس قانون کے مقاصد کے حصول کو ممکن بنانے کے لیے حکومت ایک اعلامیے کے ذریعے ہر ایک سکول حاضری اتھارٹی بنا سکتی ہے جس میں والدین، اساتذہ (پی ٹی سی) کی لازمی نمائندگی ہوگی جس کی تعداد کا تعین حکومت کرے گی۔

(۲) سکول حاضری اتھارٹی اپنے دائرہ کار میں شامل تمام بچوں کی سکول میں شرکت یقینی بنائے گی اور ان بچوں کی سکول میں شرکت یقینی بنانے کے لیے جو مناسب سمجھے اقدامات اٹھائے گی یا حکومت جیسے بھی تفریح کرے۔

(۳) جہاں ایک سکول حاضری اتھارٹی اس بات پر مطمئن ہوں کہ والدین کو اپنے بچوں کو سکول بھجوانا چاہیے لیکن وہ انہیں سکول بھجوانے میں ناکام ہو چکے ہیں تو سکول حاضری اتھارٹی اس قانون کے تحت ان والدین سے مطالبہ کر سکتے ہیں کہ اپنے بچوں کو سکول بھجوائیں جیسی بھی صورت ہو والدین کو سننے کا موقع دینا چاہیے اور ایسے پوچھ گچھ کے بعد اگر اتھارٹی ضروری سمجھے تو اتھارٹی ایک تحریری حکم نامہ والدین کو جاری کر سکتا ہے جس میں انہیں ہدایات دی گئی ہوں گی کہ وہ اپنے بچوں کی سکول میں شرکت یقینی بنائیں اور اس حکم نامے میں اس تاریخ کا خصوصی ذکر ہو جس دن رتاریخ کو سکول آنا ہے۔

۶۔ جرم:

(۱) والدین جنہوں نے اس تحریری حکم نامے پر تعمیل نہیں کیا وہ والدین جنہوں نے دفعہ ۵ کی ذیلی دفعہ ۳ کے مطابق جاری شدہ تحریری حکم نامے پر عمل نہیں کیا اور ایک جوڈیشل مجسٹریٹ کے سامنے اعتراف کیا انہیں قید کی سزا جس کی توسیع ایک مہینے تک ہو سکتی ہے یا سزا کے بعد جرمانہ جو ایک سو روپے تک بڑھ سکتی ہے اعتراف کے دن سے اور جب تک عمل نہیں ہوتا یا دونوں

(۲) سکول حاضری اتھارٹی کے تحریری شکایت کے بغیر، کوئی عدالت قانون ہذا کے تحت جرم پر غور نہیں کرے گی۔

۷۔ تعلیم فنڈ:

(۱) حکومت ایک سکول حاضری اتھارٹی کو مقررہ طریقہ کار کے مطابق سکول کے لیے تعلیم فنڈ کی تشکیل کے لیے اجازت دے سکتی ہے۔

(۲) فنڈ وفاقی حکومت، حکومت، ضلعی حکومت، تمام رضا کارانہ اعانتیں، انسان دوست، طلبہ، طلباء اور والدین کے عطیات پر مشتمل ہونگے۔

(۳) فنڈ ایک شیڈول بنک میں مقررہ طریقہ کار اور حالت میں رکھے جائینگے۔

(۴) فنڈ مقررہ طریقہ کار کے مطابق سکول کے طلباء کے فلاح کے لیے استعمال کئے جائینگے۔

(۵) تمام رقومات سکول حاضری اتھارٹی کے کم از کم دو ارکان کے مشترکہ مقررہ طریقہ کار کے مطابق نکالے جائینگے۔

(۶) فنڈ کے اکاونٹس کا حساب کتاب/محاسبہ آڈیٹر جنرل آف پاکستان کرے گا۔

۸۔ قواعد کے بنانے کا اختیار۔

اس قانون کے مقاصد کے حصول کے لیے حکومت اعلامیے کے ذریعے قواعد بنا سکتی ہے۔

9۔ تنسیخ۔

(۱) خیبر پختونخوا مفت لازمی ابتدائی/پرائمری ایکٹ ۱۹۹۶ء (خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XII آف ۱۹۹۶ء) کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

(۲) مذکورہ بالا قانون کی تنسیخ سے بلا لحاظ کوئی بھی کیا گیا عمل، بنائے گئے قواعد اور اعلامیے یا حکم نامے جو کہ مذکورہ بالا قانون کے تحت اگر اس قانون کی دفعات کے برعکس نہ ہوں وہ تمام اس قانون کے تحت کئے گئے سمجھے جائینگے اور وہ اسی طرح ہی رہے گے۔